تعارف وتبصرہ

عظیم ہندوستانی مذاہب ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی

ملنے کا پتہ: ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ، ۲۰۱۵، صفحات ۳۵۲، قیمت ۔/ ۱۸۸روپے

آج پوری دنیامیں مختلف مذاہب کے ماننے والے ہر علاقے میں موجود ہیں اور زندگی کے مختلف معاملات میں ان کوایک دوسرے سے سابقہ پیش آتا ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے مذہب کے بارے میں واقفیت حاصل کریں، تاکہ سماج میں ایک خوش گوار ماحول پیدا ہو اور ہر شخص دوسرے کے مذہبی معاملات کی رعایت کرے۔مسلمانوں کے لیے تو یہ بات اور بھی ضروری ہے، کیوں کہ وہ ایک داعی گروہ ہیں اور ان کا مذہبی فریضہ ہے کہ وہ جہاں بھی رہیں اسلام کی دعوت پیش کریں اور مدعو گروہوں کے مذاہب، رہن سہن اور دیگر احوال کی انہیں واقفیت ہو۔قرآن مجید میں مختلف مذاہب کے عقائد وتعلیمات کے بارے میں کہیں تفصیل سے اور کہیں اجمالی طور پر اشارات کیے گئے ہیں۔اسی طرف علماء و محققین نے مذاہب کے بارے میں کتابیں تصنیف کی ہیں۔

ہندوستان کی سرزمین مختلف مذاہب اور تہذیبوں کا گہوارہ ہے۔بعض مذاہب کا یہیں ظہور ہوا۔پیش نظر کتاب میں ان مذاہب کا مطالعہ کیا گیا ہے جو ہندوستان کی سرزمین سے ابھرے اور دنیا کے دیگر ممالک میں پھیل گئے۔ ان میں خاص طور پر ہندومت ، بدھ مت، جین مت اور سکھ مت قابلِ ذکر ہیں۔یہ کتاب انہی مذاہب کے قدرے مبسوط مطالعہ اور جائزہ پر مشتمل ہے۔اس کے مصنف ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی اس وقت علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے شعبۂ دینیات (سنی) میں پروفیسر اور اس کے صدر ہیں۔ اردو اور انگریزی پر انہیں یکساں قدرت حاصل ہے اور ان زبانوں میں اسلامیات کے مختلف پہلوؤں پر ان کی متعدد تصانیف ہیں۔

یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔مقدمہ کے تحت مصنف نے مطالعۂ مذاہب کی غرض وغایت اور کتاب کا مختصر تعارف پیش کیا ہے۔ باب اول ہندومت اور اس کے

متعلقات پر ہے۔ اس کے تحت ہندومت کا اجمالی تعارف، اس کے متعلق مختلف مفکرین اور محققین کی آرا و افکار، مقدس کتب، عقائد ونظریات، تعلیمات، مشہور فرقے اور تحریکیں، مشہور شخصیات، تہوار اور رسم و رواج، متبرک مقامات اور دیگر تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ دوسرے باب میں بدھ مت پر گفتگو ہے۔ اس میں بدھ مت کا اجمالی تعارف، بانی مذہب گوتم بدھ کی سوانح، اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک بدھ مت کا فروغ، اس کی مقدس کتابیں، عقائد، عبادات، تعلیمات، اخلاقیات، تہوار اور تقریبات، مقدس مقامات اور دیگر اہم مباحث بیان کیے گئے ہیں۔ تیسرے باب میں جین مت پر گفتگو ہے۔ اس میں جین مت کا اجمالی تعارف، آخری ترتھنکر مہاویر کی سوانحی تفصیلات، جین مت کی قدامت، مذہبی کتابیں، افکار و معتقدات، پرستش کا طریقہ، اخلاقی تعلیمات، تہوار اور تقریبات، متبرک مقامات اور دیگر تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ چوتھے اور آخری باب میں سکھ مت پر بحث ہے۔ اس میں سکھ مت کا اجمالی تعارف، دس گروؤں کی سوانحی تفصیلات، عقائد، تعلیمات، مختلف فرقوں، مذہبی کتاب، تہوار وغیرہ کی تفصیلات مذکور ہیں۔

ادیان و مذاہب کا مطالعہ ایک دل چسپ موضوع ہے۔ مگر اس پر کچھ لکھنا اتنا ہی دقّت طلب اور مشکل ہے۔ فاضل مصنف مبارک باد کے مستحق ہیں کہ وہ اس وادیٔ خار سے نہایت خوبی سے گزرے ہیں اور انھوں نے معروضی انداز میں ہندوستانی مذاہب کے متعلق کافی و شافی مواد فراہم کیا ہے۔ اس کتاب کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اہم اصطلاحات اور دیگر ضروری امور کی وضاحت کے لیے اردو کے ساتھ قوسین میں انگریزی متبادل الفاظ بھی دے دیے گیے ہیں، تاکہ قارئین کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ مصنف نے اپنی بات کو عام فہم اسلوب میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے اور وہ اس میں کام یاب ہیں، مگر جہاں مذاہب کے عقائد اور ان کا فلسفہ بیان کیا گیا ہے وہاں زبان اور اسلوب کو اور زیادہ آسان اور سادہ بنانے کی ضرورت تھی۔ خاص طور سے جین مت کے مطالعہ کے دوران اس کی ضرورت زیادہ شدت سے محسوس ہوئی۔

بعض مدارس وجامعات میں 'تقابلِ ادیان' باقاعدہ نصاب کا حصہ ہے۔ اس کے